R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفت روزہ

حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

www.falaknumanews.in

۷/ اکٹوبر ۲۰۲۵ء | DATE:07-10-2025 | جلد(13) | شمارہ(37) | قیمت ایک روپیہ | صفحات(4)

موسیٰ ندی ترقیاتی منصوبہ پر ڈسمبر سے عمل آوری‘ چیف منسٹر کی ہدایت

عہدیداروں کے ساتھ اجلاس، ابتدائی دو مراحل میں ذخائر آب سے باپوگھاٹ تک ترقیاتی کام، کشتی رانی کا منصوبہ

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ موسیٰ ندی ترقیاتی منصوبہ پر ڈسمبر سے عمل آوری کا آغاز کیا جائے۔ چیف منسٹر نے موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ کے پہلے مرحلہ کے کاموں کا عہدیداروں کے ساتھ اجلاس میں جائزہ لیا۔ پہلے مرحلہ کے کاموں کیلئے 5641 کروڑ کی ضرورت پڑیگی اور 493 ایکر اراضی کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ پراجکٹ کی تکمیل کیلئے حکومت نے زیادہ تر انحصار قرض پر کیا ہے اور دیگر وسائل کے ذریعہ بھی فنڈس اکٹھا کئے جائیں گے۔ ایشین ڈیولپمنٹ بینک نے پراجکٹ کیلئے 4100 کروڑ کی اجرائی سے اصولی اتفاق کیا ہے۔ ریاستی حکومت 1541 کروڑ کا انتظام کرے گی اور باقی رقم مالیاتی اداروں سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ موسیٰ ندی ترقیاتی منصوبہ کا مقصد ندی کو پاک وصاف کرکے پانی کے بہاؤ کو یقینی بنانا ہے۔ موسیٰ ندی کی ترقی کے نتیجہ میں اطراف کے علاقوں میں سیلاب کی صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ حکام نے پہلے مرحلہ میں 493 ایکر اراضی کی ضرورت ظاہر کی جس میں 340 ایکر اراضی خانگی پٹہ داروں اور 153 ایکر اراضی سرکاری اداروں کی ہے۔ حکومت نے پراجکٹ کے تحت پہلے مرحلہ میں عثمان ساگر تا باپوگھاٹ 11 کیلومیٹر کو ترقی دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ پہلے مرحلہ کے دو جزوی پراجکٹس رہیں گے اور فیس IA کے تحت 9.5 کیلومیٹر کا احاطہ کیا جائے گا جو حمایت ساگر تا باپوگھاٹ 2500 کروڑ سے مکمل ہوں گے۔ فیس IB کے تحت 3141 کروڑ سے عثمان ساگر تا باپوگھاٹ 11 کیلومیٹر ترقی دی جائیگی۔ موسیٰ ندی کی ترقی کے علاوہ سیاحتی مرکز اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کرنا حکومت کا منصوبہ ہے۔ شاپنگ مالس، تفریحی پارکس، اسٹریٹ وینڈر زون، لائٹ اینڈ ساؤنڈ شو اور واٹر اسپورٹس کی سہولتیں دستیاب رہیں گی۔ ندی کے دونوں جانب 20 میٹر کا گرین بیلٹ تعمیر کیا جائے گا۔ گنڈی پیٹ تا باپوگھاٹ کشتی رانی کی سہولت رہے گی۔ پراجکٹ کیلئے اراضی حصول قانون 2013 کے تحت منصوبہ بندی کی گئی اور متاثرین کو مناسب معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے پراجکٹ میں شریک تمام محکمہ جات کو بہتر تال میل کے ذریعہ پہلے مرحلہ کی عاجلانہ تکمیل کی ہدایت دی ہے۔ چیف منسٹر نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ شہر کے ترقیاتی منصوبہ کی تکمیل کو اولین ترجیح دیں۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

کیا اسرائیل ایک بار پھر قطر میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنا سکتا ہے؟

اسرائیل کی جانب سے اقوامِ متحدہ کے فورم کو استعمال کرتے ہوئے قطر سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ حماس کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے اس کے رہنماؤں کو ملک بدر کرے ورنہ 'اسرائیل خود ایسا کرے گا۔' اسرائیل کی قطر کو دی جانے والی دھمکیوں کے بعد اب یہ سوال پوچھا جانے لگا ہے کہ اگر دوحہ نے اسرائیل کے یہ مطالبات تسلیم نہ کیے تو کیا انھیں دوبارہ اسرائیلی حملے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟ ستمبر کے آغاز میں دوحہ میں اسرائیلی حملے کے بعد اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامن نیتن یاہو نے کہا تھا کہ وہ حماس کے رہنماؤں پر 'وہ جہاں کہیں بھی ہوں گے' مزید حملے کر سکتے ہیں۔ اگرچہ امریکہ نے قطر پر اسرائیلی حملے پر ناراضی کا اظہار کیا تھا تاہم اس نے حماس کے خاتمے کے لیے اسرائیل کو 'مستقل حمایت' کی یقین دہانی بھی کروائی تھی۔ بی بی سی سے اس معاملے پر بات کرنے والے سیاسی تجزیہ کاروں نے دوحہ کے خلاف اسرائیلی دھمکیوں کو سنجیدہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے یہ امکان بھی ظاہر کیا ہے کہ اگر اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ میں قیدیوں اور جنگ بندی پر مذاکرات ناکام ہو جاتے ہیں تو قطر حماس کے اراکین کی میزبانی پر نظرِ ثانی کر سکتا ہے۔ سلطان برکات قطر کی حماد بن خلیفہ یونیورسٹی کے کالج آف پبلک پالیسی میں پروفیسر ہیں۔ انھوں نے اسرائیلی دھمکیوں کو 'حقیقت پسندانہ' قرار دیا، خاص طور پر نیتن یاہو کے بیانات اور اسرائیل کے اقوام متحدہ کے مندوب کے ان بیانات کے بعد جنھوں نے قطر سے مطالبہ کیا کہ وہ 'حماس کے اراکین کو ملک بدر کرے، انھیں انصاف کے کٹہرے میں لائے یا اسرائیل کو یہ سب کرنے دیا جائے۔' بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے برکات نے کہا کہ اسرائیل کی دھمکی کو 'سنجیدگی سے لینا چاہیے کیونکہ وہ کسی نہ کسی طرح امریکہ سے گرین سگنل حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے باوجود کہ ٹرمپ نے قطر کے امیر سے اسرائیلی حملے کے بعد وعدہ کیا تھا کہ 'اب دوبارہ ایسا نہیں ہوگا۔' اسرائیل کے اقوام متحدہ میں سفیر ڈینی ڈینن نے سلامتی کونسل کے اجلاس کے دوران کہا کہ 'قطر کو لازماً حماس کے اقدامات کی مذمت کرنی چاہیے اور اس کے اراکین کو ملک بدر کرنا چاہیے، ورنہ اسرائیل یہ کرے گا۔' انھوں نے زور دیا کہ اسرائیل 'دہشت گردی کا پیچھا کرے گا، چاہے وہ زیرِ زمین سرنگوں میں ہوں یا محفوظ ترین ہوٹلوں میں۔' یروشلم کی عبرانی یونیورسٹی میں سیاسیات کے پروفیسر میئر مصری کا خیال ہے کہ 'قطر ایک اور اسرائیلی حملے کے خطرے کے سائے میں ہے اور رہے گا، خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ قطر حماس کے رہنماؤں کو پناہ دینے، ان کی حمایت کرنے اور انھیں مالی امداد دینے پر مُصر ہے۔' دوحہ حماس کے جن رہنماؤں کی میزبانی کرتا ہے ان میں خلیل الحیہ، خالد مشعل اور ظاہر جبارین شامل ہیں۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'قطری حکام یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ اسرائیل حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے لیے پُرعزم ہے اور جو کچھ دوحہ میں ہوا، وہ دوبارہ بھی ہو سکتا ہے۔' اسی لیے وہ مستقبل میں قطری شہریوں کو نقصان سے بچانے کے لیے حماس کے اراکین پر سخت سکیورٹی پابندیاں عائد کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔' اس کے برعکس سعودی مصنف اور محقق مبارک العتی نے نیتن یاہو کے اس امکان کو 'مکمل طور پر' مسترد کر دیا کہ وہ دوبارہ 'قطری سرزمین پر حملے کریں گے۔ خاص طور پر اُن امریکی یقین دہانیوں اور ضمانتوں کے بعد جو دوحہ کے سامنے رکھی گئی ہیں۔' دوحہ پر اسرائیلی حملے میں حماس کے پانچ ارکان اور قطری سکیورٹی فورس کا ایک رکن ہلاک ہوا تھا۔ اس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قطر کے امیر کو یہ یقین دہانی کروائی تھی کہ 'اسرائیل دوبارہ قطر پر حملہ نہیں کرے گا۔' العتی نے بی بی سی کو بتایا کہ 'قطری اقدامات مکمل طور پر بین الاقوامی قانون کے مطابق تھے کیونکہ اسرائیلی حملے کے بعد قطری سیاسی بیانیہ بڑی احتیاط سے امریکی موقف کے مطابق ترتیب دیا گیا تھا۔' العتی کے مطابق 'قطر اب بھی یہ سمجھتا ہے کہ امریکہ اسرائیلی اقدامات کے لیے ایک رکاوٹ ہے اور یہ کہ واشنگٹن بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے لیے اپنا کردار ادا کرے گا۔' لہٰذا قطر اس بات کو اہم سمجھتا ہے کہ وہ امریکی اثر و رسوخ پر انحصار کر سکتا ہے۔' میئر مصری کے مطابق اسرائیلی دھمکیوں کے بعد حماس کے اراکین کو قطری سرزمین سے نکالنے پر غور ہو سکتا ہے۔ انھوں نے اس جانب بھی اشارہ کیا کہ 'قطر نے حماس کے ساتھ اگر اپنے روابط پر نظرِ ثانی نہ کی تو اس سے کشیدگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔' برکات نے کہا کہ 'اگر قطر حماس کو ملک بدر کرتا ہے تو اسرائیل اسے دوحہ پر اسرائیلی حملے کی کامیابی قرار دے گا جو اسرائیل کے جارحانہ موقف کو مزید مضبوط کرے گا۔ ایک مطلب یہ بھی لیا جائے گا کہ عرب ممالک سے نمٹنے کا واحد ممکنہ طریقہ یہی ہے۔' ان کا ماننا تھا کہ 'بہتر یہ ہوگا کہ حماس کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھا جائے اور اس تعلق کو ان امور پر طے پائے گئے نکات کی بنیاد پر دوبارہ تشکیل دیا جائے جیسے غزہ کا مستقبل، فلسطینی ریاست کا قیام وغیرہ۔ حماس بھی اسرائیلی حملے کے بعد اپنے دفاتر کو دوحہ میں کھولے رکھنے یا بند کرنے کا فیصلہ خود کر سکتا ہے، بجائے اس کے کہ کوئی فیصلہ مسلط کیا جائے۔' اسی تناظر میں امیر فاخوری جو امریکی یونیورسٹی ان دی امارات کے کالج آف لا میں پروفیسر ہیں نے کہا کہ 'حماس کو قطر سے نکالنے کا خیال نظریاتی طور پر تو سمجھ آتا ہے۔'

ووٹ چوری کے خلاف دستخطی مہم کی ہدایت: میناکشی نٹراجن

تلنگانہ کے اہم پارٹی قائدین کے ساتھ زوم میٹنگ کا انعقاد، حقائق منظر عام پر لانے پر زور

حیدرآباد تلنگانہ کانگریس امور انچارج میناکشی نٹراجن نے آج پارٹی کے اہم قائدین کے ساتھ زوم میٹنگ کا اہتمام کیا۔ بی جے پی کی ووٹ چوری کے خلاف ریاست بھر میں دستخطی مہم شروع کرنے کی پارٹی قائدین اور کارکنوں کو ہدایت دی۔ اجلاس میں تلنگانہ پردیش کانگریس صدر مہیش کمار گوڑ، ریاستی وزراء، کانگریس ارکان اسمبلی اور ارکان پارلیمنٹ، ارکان کونسل و دوسرے اہم قائدین نے شرکت کی۔ میناکشی نٹراجن نے کہا کہ ووٹ چوری کے ذریعہ بی جے پی مسلسل تیسری مرتبہ مرکز پر اقتدار حاصل کر چکی ہے۔ کانگریس قائد راہول گاندھی نے ووٹ چوری کا پردہ فاش کر دیا ہے۔ تمام ثبوت پیش کئے ہیں باوجود اس کے الیکشن کمیشن خاموش ہے، بلکہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی ذیلی تنظیم کی طرح کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنگل بیڈروم مکان میں 40 ووٹ پائے گئے۔ ووٹر لسٹ میں انتقال کر جانے والوں کے نام شامل ہیں لیکن زندہ افراد کے نام غائب کر دیئے گئے۔ راہول گاندھی نے تمام حقائق کو منظر عام پر لایا ہے باوجود الیکن کمیشن کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے۔ صدر کل ہند کانگریس ملکارجن کھرگے، کانگریس جنرل سکریٹری وینوگوپال چاری نے ملک بھر میں ووٹ چوری کے خلاف مہم شروع کی ہے۔ تلنگانہ میں بھی اس مہم کو شروع کر کے بڑے پیمانے پر عوام سے دستخطیں حاصل کی جائیں اور الیکشن کمیشن کو اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے مجبور کریں۔ اس پروگرام میں کانگریس کارکنوں سے سینئر قائدین تک حصہ لیں اور اس کو کامیاب بنائیں۔ میناکشی نٹراجن نے کہا کہ کانگریس سماجی انصاف اور ووٹ چوری کے خلاف ملک بھر میں جدوجہد کر رہی ہے۔ تلنگانہ میں راہول گاندھی کی ہدایت پر بی سی طبقات کو 42 فیصد تحفظات فراہم کئے گئے ہیں۔ تلنگانہ اس معاملہ میں سارے ملک کیلئے رول ماڈل بن گیا۔ اسی طرح ووٹ چوری کی مہم کو بھی سارے ملک میں تلنگانہ کو سرفہرست بنانے کی ضرورت ہے۔

اضلاع میں شدید بارش' عثمان ساگر وحمایت ساگر سے پانی کا اخراج

عثمان ساگر کے 3 اور حمایت ساگر کے 2 دروازے کھولے گئے۔ موسی ندی میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ'

حیدرآباد۔ محکمہ موسمیات نے ریاست میں آئندہ 4 دنوں تک بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔ آج ریاست کے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارش ہوئی ہے بالخصوص رنگاریڈی میں بارش سے بڑے پیمانے پر پانی شہر کے جڑواں ذخیرہ آب عثمان ساگر اور حمایت ساگر میں تیزی سے جمع ہو رہا ہے جس کے پیش نظر حکام نے عثمان ساگر کے 3 اور حمایت ساگر کے 2 دروازے کھول کر پانی کا اخراج شروع کر دیا ہیں۔ موسیٰ ندی میں دوبارہ پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اس تناظر میں موسیٰ ندی کے اطراف مقیم عوام میں ایک مرتبہ پھر ڈر و خوف دیکھا جا رہا ہے۔ عثمان ساگر میں 100 کیوسکس پانی جمع ہو رہا ہے اور عہدیداروں کی جانب سے 3 دروازے ایک فیٹ اٹھا کر 920 کیوسکس پانی جاری کیا گیا ہے۔ حمایت ساگر میں 2 دروازے 3 فیٹ کھول کر 1017 کیوسکس پانی جاری کیا جا رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بارش کا سلسلہ جاری رہا تو مزید دروازے کھولے جائیں گی۔ حیدرآباد واٹر ورکس کے حکام نے بتایا کہ دونوں ذخائر آب میں پانی کا بہاؤ زیادہ ہونے پر رات دیر تک موسیٰ ندی میں 5000 کیوسکس پانی چھوڑنے کے امکانات ہیں۔ حکام نے موسیٰ ندی کے کنارہ مقیم عوام کو چوکسی اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ بالخصوص لنگر حوض، پرانا پل، چادر گھاٹ، عنبر پیٹ، چیتنیا پوری و دیگر علاقوں کے عوام کو احتیاط کا مشورہ دیا۔ واضح رہے کہ ایک ہفتہ قبل موسیٰ ندی میں سیلاب کا پانی چھوڑنے سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا تھا اور مہاتما گاندھی بس اسٹیشن عارضی طور پر عوام کیلئے بند کر دیا گیا تھا۔ عثمان ساگر اور حمایت ساگر کے دروازے کھولنے کے بعد ان علاقوں میں مقیم عوام میں ڈر و خوف دیکھا جا رہا ہے۔ آج ہفتہ کو اضلاع عادل آباد، آصف آباد، منچریال، نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، کریم نگر، پداپلی، بھوپال پلی، ملگ، کتہ گوڑم، محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ، جنگاؤں، سدی پیٹ، یادادری بھونگیر، حیدرآباد، رنگاریڈی، میڑچل ملکاجگری، وقار آباد، سنگاریڈی، میدک، کاماریڈی، محبوب نگر، کرنول میں کہیں زیادہ کہیں کم بارش ہوئی۔ اتوار کو ریاست کے مختلف اضلاع میں تیز ہوا گرج اور چمک کے ساتھ بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ پیر کو عادل آباد، آصف آباد، منچریال، نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ، کریم نگر، پداپلی، بھوپال پلی، ملگ، کتہ گوڑم، کھمم، سوریہ پیٹ، محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ، جنگاؤں، سدی پیٹ، بھونگیر، رنگاریڈی، حیدرآباد، میڑچل، ملکاجگری، وقار آباد، سنگاریڈی، میدک، کاماریڈی میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔

ریجنل رنگ روڈ متاثرین سے مکمل انصاف کیا جائیگا: کے وینکٹ ریڈی

حیدرآباد۔ ریاستی وزیر عمارات وشوارع کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے کہا کہ ریجنل رنگ روڈ پراجکٹ کے الائنمنٹ پر کسانوں اور مقامی عوام کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکومت کسی کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں کرے گی بلکہ وہ ذمہ داری لیتے ہیں اراضیات سے محروم ہونے والے متاثرین کو حکومت کی جانب سے انصاف دلائیں گے۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی وزیر کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے کہا کہ بی آر ایس اور بی جے پی کی جانب سے ریجنل رنگ روڈ کے الائنمنٹ کے تعلق سے گمراہ کن بیانات جاری کرتے ہوئے کسانوں اور مقامی عوام کو احتجاج کرنے کے لئے مشتعل کیا جا رہا ہے جس کی وہ سخت مذمت کرتے ہیں اور ساتھ ہی متاثرین سے یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی ناانصافی ہونے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک آر آر آر کے لئے صرف ڈی پی آر مکمل ہوا ہے، کسانوں کو پریشان ہونے اور دھرنا نہ دینے کی اپیل کی۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ جب تک میرے جسم میں روح ہے وہ کسانوں سے ناانصافی ہونے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں مرکزی حکومت نے ریجنل رنگ روڈ کو منظوری دی تھی تاہم اس وقت کے سی آر حکومت نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی نے کہا کہ جن کسانوں کے اراضیات اس پراجکٹ کے لئے حاصل کئے جا رہے ہیں ان میں زیادہ سے زیادہ معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ ریجنل رنگ روڈ پراجکٹ کے الائنمنٹ میں کانگریس حکومت نے تبدیلی کی ہے جس کی وجہ سے اس کے جنوبی ہند کے حصہ میں سنگاریڈی۔ امنگل۔ شادنگر۔ چوٹ اُپل کے درمیان دوری 189 کیلومیٹرس سے بڑھ کر 190 کیلومیٹر تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے علاوہ پراجکٹ کے تخمینہ میں بھی 20 ہزار کروڑ روپے کا اضافہ ہو گیا ہے۔ ساتھ ہی مزید 20 ہزار ایکڑ اراضی سے کسان محروم ہو رہے ہیں جس کے خلاف کسانوں کے احتجاج کی سیاسی جماعتیں تائید کر رہی ہیں

ٹرمپ کی دوستی اور نتن یاہو کی مشکل: امن معاہدے سے جان چھڑانا اسرائیلی وزیراعظم کو کتنا مہنگا پڑ سکتا ہے؟

نتن یاہو جنھوں نے اسرائیل کے لیے مکمل فتح کا وعدہ کیا تھا، پیر کے روز وائٹ ہاؤس میں ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ کھڑے کچھ شکست خوردہ سے دکھائی دیے۔ اسرائیل کے وزیراعظم وہ تمام باتیں کر رہے تھے جو امن معاہدے کے بارے میں انھیں کرنی چاہییں تھیں اور جس پر انھوں نے کچھ دیر قبل ہی اتفاق کیا تھا۔۔۔ لیکن جب انھوں نے ٹرمپ کی تعریف کی کہ 'وہ وائٹ ہاؤس میں اسرائیل کے سب سے بہترین دوست ہیں' تو یہ بات کرتے ہوئے وہ بظاہر پریشان دکھائی دے رہے تھے، اُن کی آواز بوجھل تھی اور وہ کچھ بجھے بجھے لگ رہے تھے۔ ٹرمپ کے ساتھ اُن کی یہ دوستی اسرائیل میں اُن کی حکومت کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ نتن یاہو کی حکومت کے انتہائی دائیں بازو کے اتحادیوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر انھوں نے غزہ جنگ ختم کرنے کے عوض بہت زیادہ رعایتیں دیں تو وہ اُن کی اتحادی حکومت چھوڑ سکتے ہیں اور ممکنہ طور پر اسے گرا بھی سکتے ہیں۔ بیزلیل سموٹریچ اور ایتمار بن گویر جیسے اتحادی شراکت داروں نے غزہ کو اسرائیل میں ضم کرنے، فلسطینیوں کو وہاں سے بیدخل کرنے اور وہاں یہودی بستیوں کو دوبارہ قائم کرنے کی اپنی خواہشوں کو زیادہ چھپایا نہیں ہے۔ یہ اتحادی رہنما اور نیتن یاہو بذات خود فلسطینی اتھارٹی کے غزہ میں کسی کردار یا فلسطینی ریاست بننے کے کسی امکان کے سخت مخالف ہیں۔ لیکن نتن یاہو نے اب ایک ایسے معاہدے پر اتفاق کیا ہے جس میں مشروط انداز میں یہ دونوں باتیں شامل ہیں۔ ٹرمپ جانتے ہیں کہ اسرائیلی وزیراعظم کو اس معاہدے کی طرف دھکیل کر وہ اُن (نتن یاہو) سے اپنی حکومت کو خطرے میں ڈالنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ بدلے میں وہ ایک تاریخی وراثت کا امکان پیش کر رہے ہیں۔۔ جس میں خطے کے لیے ایک نیا، زیادہ پرامن اسرائیل اور اس کے عرب ہمسایوں کے درمیان نئے تعلقات شامل ہیں۔ واشنگٹن جانے سے پہلے ہی نتن یاہو کو معلوم تھا کہ انھیں وائٹ ہاؤس میں ایک مشکل فیصلہ کرنا پڑے گا۔ اسرائیل کے صدر آئزک ہرزوگ نے ایک ریڈیو پروگرام میں بتایا کہ وہ نتن یاہو کو بدعنوانی کے اُن مقدمات میں معافی دینے پر غور کر رہے ہیں، جن کا نتن یاہو کو سامنا ہے۔ نتن یاہو کے ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ مقدمات ایک بڑی وجہ ہیں جس کی بنیاد پر نتن یاہو اقتدار چھوڑنے سے ہچکچا رہے ہیں کیونکہ وزیراعظم کے عہدے کی طاقت اور حیثیت انھیں عدالت میں تحفظ دیتی ہے۔ لیکن اس وقت جو سیاسی موقع انھیں دیا جا رہا ہے۔۔۔ یعنی خطے میں ایک تاریخی میراث کے بدلے اُن کی حکومت اور شاید سیاسی کیریئر کی قربانی، وہ اس سے پوری طرح مطمئن نہیں دکھائی دیتے۔ اور اس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ وائٹ ہاؤس میں امن معاہدے کے فوراً بعد انھوں نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں اپنے ملک کے لوگوں سے کہا کہ 'میں نے فلسطینی ریاست کے قیام سے اتفاق نہیں کیا۔' کیمرے کے سامنے ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا 'بالکل نہیں۔ یہ معاہدے میں لکھا بھی نہیں ہے (فلسطینی ریاست کا قیام)۔ ہم نے ایک بات ضرور کہی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم فلسطینی ریاست کے قیام کی سختی سے مخالفت کریں گے۔' اسرائیلی میڈیا کی حالیہ رپورٹس کے مطابق، اسرائیلی کابینہ اس مجوزہ معاہدے کی تمام شرائط پر ووٹ نہیں دے گی بلکہ صرف اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی پر ووٹ ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ نتن یاہو کے یہ اقدامات ان کے سیاسی منصوبوں کے بارے میں کیا ظاہر کرتے ہیں؟ کیا وہ اپنی حکومت کو اُس وقت تک بچانے کی کوشش کر رہے ہیں جب تک کہ وہ انتخابات میں کسی مع؟ جزے کے نتیجے میں دوبارہ کامیابی حاصل نہ کر لیں؟ کیونکہ انتخابات سے قبل ہوئے ایک حالیہ سروے میں اُن کی ہار کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ یا پھر وہ اس بات پر انحصار کر رہے ہیں کہ حماس خود ہی یہ معاہدہ مسترد کر دے گی یا غزہ میں اپنے کمانڈروں کو کنٹرول نہیں کر پائے گی اور جنگ بدستور جاری رہے گی؟ واشنگٹن میں ایک پریس کانفرنس کے دوران نتن یاہو نے جنگ جاری رہنے کے امکان پر زور دیا۔ انھوں نے ٹرمپ کی حمایت کے ساتھ کہا کہ اگر حماس نے اپنے وعدوں پر عمل نہ کیا تو اسرائیل کو جنگ ختم کرنے کی 'مکمل آزادی' ہوگی۔ اس تناظر میں یہ مشکل لمحہ امریکہ کی جنگ کے لیے حمایت جاری رکھنے کی قیمت ہوسکتا ہے۔ نتن یاہو کو سیاسی چالوں کا ماہر سمجھا جاتا ہے۔ وہ ہمیشہ سیاسی رکاوٹوں کے درمیان راستہ نکال لیتے ہیں تاکہ وقت حاصل کر سکیں۔ ماضی میں بھی جب جب بات جنگ کے مستقل خاتمے پر آئی، وہ مذاکرات کے دوران اپنا مؤقف بدلتے رہے ہیں اور جنگ بندی کے معاہدوں سے پیچھے ہٹتے رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ وہ کبھی بھی اس جنگ کو مذاکرات کے ذریعے ختم نہیں کرنا چاہتے، بلکہ حماس کو اسرائیل کی شرائط پر ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن جب آپ نے وہی چیزیں تسلیم کر لیں جنھیں روکنے کے لیے آپ نے اپنا پورا کیریئر لگا دیا اور اب آپ اپنے دشمن کے جواب کے منتظر ہیں، تو 'مکمل فتح' کا دعویٰ برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جنگ شروع ہونے کے بعد پہلی بار ایسا لگتا ہے کہ اس معاہدے سے انکار کے نتائج اسے قبول کرنے کے نتائج سے بدتر ہیں۔ اور اگر واقعی ٹرمپ نے نتن یاہو کو واشنگٹن میں اپنے حلیف اور اپنے ملک میں حلیفوں کے درمیان انتخاب کرنے پر مجبور کیا، تو جو بائیڈن نے ایسا کیوں نہیں کیا جب نو ماہ پہلے ایک ایسا ہی معاہدہ زیرِ غور تھا اور تب غزہ میں تقریباً 30 ہزار سے زیادہ لوگ ابھی زندہ تھے (یعنی وہ 30 ہزار فلسطینی جنھیں گذشتہ نو ماہ کے دوران مارا جا چکا ہے)؟

ٹاس کا تنازع، کیڑوں کی بہتات اور الجھنوں کے درمیان ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان کو انڈیا کے ہاتھوں 88 رنز سے شکست

پاکستان اور انڈیا کی خواتین کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کا اتوار کے روز کھیلے جانے والا میچ انڈیا ویمنز نے 88 رنز سے جیت لیا ہے۔ ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے آج کے گروپ میچ میں انڈین ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان کو 248 رنز کا ہدف دیا تھا تاہم جواب میں پاکستانی ٹیم 43 اوورز میں 159 رنز پر ا؟ و؟ ٹ ہوگئی۔ پاکستانی پلیئر سدرہ امین نے 81 رنز بنائے۔ نتالیہ پرویز 33 رنز بنا کر نمایاں رہیں۔ تاہم پاکستان ٹیم کی دیگر بیٹرز خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہیں۔ سدرہ اقبال اور رامین شمیم کوئی رنز بنائے بغیر صفر کے سکور پر آؤٹ ہوئیں۔ دوسری جانب انڈیا کی جانب سے دپتی شرما اور کرانتی نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ انڈین کھلاڑی ہرلین دیول نے 46 رنز بنائے، رچا گھوش نے 35 جبکہ جمائما نے 32 رنز بنائے جبکہ شنے رانا نید و کھلاڑیوں کو ا؟ وُٹ کیا۔ یاد رہے کہ پاکستان ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ کولمبو کے پریماداسا سٹیڈیم میں کھیلا جانے والا ویمنز ورلڈ کپ کا آج کا چھٹا میچ تھا۔ تناؤ اور متنازع واقعات کا رنگ اب دونوں ملکوں کی خواتین ٹیموں کے درمیان میچز میں بھی نظر آیا جب ٹاس کے دوران بھی دونوں ٹیموں کی کپتانوں نے ایک دوسرے سے ہاتھ نہیں ملایا۔ دونوں کپتانوں نے میزبان سے میچ سے متعلق بات کی اور اس دوران انڈین کپتان ہرمن پریت کور پاکستانی کپتان سے ہاتھ ملائے بغیر وہاں سے چلی گئیں۔ یاد رہے کہ مینز ایشیا کپ کے دوران بھی نہ صرف انڈین کھلاڑیوں نے پاکستانی ٹیم سے ہاتھ نہیں ملایا تھا بلکہ فائنل جیتنے کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے بھی انکار کر دیا تھا۔ پاکستان اور انڈیا کے درمیان کھیلے گئے میچز میں کئی ایسے واقعات ہوئے جو کرکٹ کے گراؤنڈ پر پہلی بار دیکھے گئے تھے۔ اتوار کے روز کولمبو میں کھیلے جانے والے میچ کے دوران گراؤنڈ میں اڑنے والے کیڑے مکوڑوں کی بھرمار نے کھلاڑیوں کو پریشان کیے رکھا۔ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان اور انڈیا کی ویمنز ٹیموں کے میچ کے دوران کیڑے مکوڑوں نے کھلاڑیوں کو پریشان کر دیا جبکہ اس دوران بار بار میچ بھی روکنا پڑا۔ کولمبو کے پریماداسا سٹیڈیم میں جاری ویمنز ورلڈ کپ میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان میچ میں بیٹنگ کے دوران خواتین کھلاڑی بار بار مچھر بھگاتی نظر آئیں۔ کئی بار خلل ا؟ نے کے بعد میچ کے 34ویں اوور کے اختتام پر 15 منٹ کیلیے روک دیا گیا جس دوران منتظمین نے کھلاڑیوں کی شکایت کے نتیجے میں گراؤنڈ میں مچھر مار سپرے کروایا۔ پاکستان ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کی ایسی کئی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہیں جس میں وہ ہوا میں سپرے کر کے مچھر بھگانے کی کوشش کرتے نظر آ رہی ہیں۔ اتوار کے روز میچ میں پاکستان کی اننگز کے شروع میں ہی تنازع سامنے آیا جب اوپنر منیبہ علی متنازع طور پر رن ؟؟ آؤٹ ہوگئیں۔ لیفٹ ہینڈڈ کھلاڑی پاکستانی اوپنر منیبہ انڈیا کی بولنگ کے خلاف جدوجہد کرتی نظر آ رہی تھیں جب ہی اننگز کے چوتھے اوور میں منیبہ علی اپنی کریز سے باہر کھیل رہی تھیں اس دوران انڈین بولر کرانتی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو کی اپیل کی گئی۔ آؤٹ کی اپیل پر منیبہ علی کو تھرڈ امپائر نے پہلے ناٹ ا؟ و؟ ٹ قرار دیا۔ سکرین پر ری پلے میں دکھایا گیا کہ منیبہ نے گیند آنے سے پہلے ہی اپنا بیٹ گراؤنڈ کر لیا تھا اور تھرڈ امپائر کیرن کلاسے کا 'ناٹ آؤٹ' کا فیصلہ گراؤنڈ میں بڑی سکرین پر بھی چلا گیا۔ تاہم پھر انھیں اچانک آؤٹ قرار دے دیا۔ اس رن ا؟ و؟ ٹ پر کمنٹیٹر اور میدان میں موجود شائقین سب حیران نظر آئے۔ تھرڈ امپائر کے فیصلے پر منیبہ علی اور ٹیم مینجمنٹ ناخوش ہوئے اور ناراضی کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ منیبہ علی کریز میں تھیں لیکن جس وقت بال سٹمپس پر لگی تو بیٹ ہوا میں تھا۔ تاہم اس فیصلے پر پاکستانی کپتان باؤنڈری لائن پر امپائر سے کافی دیر بحث کرتی بھی نظر آئیں جب کہ سوشل میڈیا پر بھی شائقین کے دوران بحث چھڑ گئی۔ گوکہ یہ واضح ہے کہ غالباً ٹاس سے ہی اس کھیل میں ہار جیت کا فیصلہ نہیں ہو جانا تھا تاہم، 'کوئی بھی یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ ثنا غلط کال کریں گی اور پھر بھی ٹاس جیت جائیں گی۔ دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی تناؤ کے پس منظر میں، کپتان ثنا اور ہرمن پریت کور کا مصافحہ نہ کرنا کوئی تعجب کی بات نہیں تھی خاص طور پر مردوں کی ٹیموں کے درمیان حالیہ میچوں میں قائم ہونے والی مثال سے یہ واضح تھا۔ پاکستان کے کپتان نے ٹاس کے وقت ٹیل منتخب کیا جب ہرمن پریت نے سکہ چلایا لیکن میچ ریفری شاندرے فرٹز نے غالباً غلط سنا اور اعلان کیا کہ 'ہیڈز' کی کال ہے۔ براڈ کاسٹر اور آسٹریلیا کے سابق بلے باز میل جونز ٹاس کر رہے تھے جب فرٹز کے الفاظ دہرائے گئے۔ سکہ اچھالا گیا اور اعلان کیا گیا کہ پاکستان نے ٹاس جیت لیا ہے۔ کسی بھی کپتان نے اس پر سوال نہیں اٹھایا یوں ثنا آگے بڑھیں اور اس بات کی تصدیق کی کہ پاکستان پہلے بولنگ کرے گا۔ اس ایک معصومانہ غلطی کے باوجود انڈیا کو نقصان نہیں پہنچا اور آخر میں بہرحال وہ جیت گیا۔ میچ سے قبل پریس کانفرنس میں ایک انڈین صحافی نے پاکستانی کپتان فاطمہ ثنا کو یاد دلایا کہ بسمہ معروف کی بیٹی کے ساتھ انڈین کھلاڑیوں نے تصاویر بنوائی تھیں اور دونوں ٹیموں کے اُن مناظر کو بہت پذیرائی ملی تھی۔ لیکن اب سب کچھ بدل گیا ہے۔ اس پر آپ کیا کہیں گی؟ اس پر فاطمہ ثنا کا کہنا تھا کہ 'جس طرح سب بسمہ باجی سے مل رہے تھے اور اُن کی بیٹی کو پیار دے رہے تھے، ایسا دیکھنا بہت اچھا لگتا ہے۔ لیکن پہلی چیز یہ ہے کہ آپ جس چیز کے لیے یہاں آئے ہیں، اس پر فوکس کریں۔' اُن کا کہنا تھا کہ ہمارے ہر ٹیم کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں اور جو بھی چیز سپیرٹ آف دی گیم میں آئے گی، ہم اس کے مطابق چلیں گے۔ واضح رہے کہ سنہ 2022 میں نیوزی لینڈ میں ہونے والے ویمنز کرکٹ ورلڈ کے میچ کے بعد انڈین کھلاڑیوں نے پاکستانی کپتان بسمہ معروف کی چھ ماہ کی بیٹی کے ساتھ تصاویر بنوائیں تھیں۔ بعض انڈین کھلاڑیوں نے بچی کو گود میں اُٹھا لیا تھا۔ یہ تصاویر وائرل ہوئی تھیں اور دونوں ممالک میں اسے سراہا گیا تھا۔ انڈیا نے پاکستان کو اس میچ میں 107 رنز سے شکست دے دی تھی۔ واضح رہے کہ انڈیا اور پاکستان کی ویمنز ٹیموں کے درمیان میچ پر تبصرہ کرتے ہوئے انڈین کپتان سوریا کمار یادیو نے ایک بار پھر کہا تھا کہ کہ دونوں ملکوں کے درمیان روایتی

جوبلی ہلز میں قبرستان کیلئے اراضی الاٹ، مقامی مسلمانوں کے دیرینہ مطالبہ کی تکمیل

ایک ایکر 5 گنٹہ اوقافی اراضی کے احکام جاری، اقلیتی اقامتی اسکول وجونیر کالج کا سنگ بنیاد، وزراء اور قائدین کی شرکت

حیدرآباد۔ حکومت نے حلقہ اسمبلی جوبلی ہلز کے اقلیتوں کے دیرینہ مطالبہ کی تکمیل کرتے ہوئے قبرستان کے لئے شیخ پیٹ علاقہ میں ایک ایکر 5 گنٹہ اراضی مختص کرتے ہوئے آج الاٹمنٹ پیپرس مقامی افراد پر مشتمل کمیٹی کے حوالے کئے گئے۔ ضمنی چناؤ میں مسلم قبرستان کے لئے اراضی کا الاٹمنٹ اہم مسئلہ بن چکا تھا اور چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ہدایت پر تلنگانہ وقف بورڈ نے شیخ پیٹ میں واقع ایک غیر آباد مسجد کے تحت موجود اراضی الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قبرستان میں رحمت نگر، ایرہ گڑہ، بورہ بنڈہ اور اطراف کے علاقوں کے میتوں کی تدفین کی سہولت رہے گی۔ قبرستان کے لئے اراضی الاٹمنٹ کے موقع پر ریاستی وزراء پونم پربھاکر، جی ویویک وینکٹ سوامی، صدرنشین وقف بورڈ عظمت اللہ حسینی، ٹمریز کے صدرنشین فہیم قریشی، اردو اکیڈیمی کے صدرنشین طاہر بن حمدان، سابق رکن پارلیمنٹ محمد اظہر الدین، رکن راجیہ سبھا انیل کمار یادو، سابق رکن پارلیمنٹ انجن کمار یادو، صدرنشین اقلیتی فینانس کارپوریشن عبیداللہ کوتوال، مقامی کانگریسی قائدنوین یادو اور مقامی کانگریس اقلیتی قائدین موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزراء نے تیقن دیا کہ کانگریس پارٹی جوبلی ہلز کے دیرینہ حل طلب مسائل کی یکسوئی کے لئے اقدامات کرے گی۔ قبرستان کے لئے اراضی الاٹمنٹ کا طویل عرصہ سے مطالبہ کیا جارہا تھا جس کی تکمیل کی گئی ہے۔ اراضی کی باؤنڈری وال تعمیر کرتے ہوئے مکمل تحفظ کے اقدامات کئے جائیں گے۔ قبرستان کے احاطہ میں میتوں کے غسل کا انتظام رہے گا اور مقامی ذمہ داروں کی کمیٹی انتظامات کی نگرانی کرے گی۔ وزراء نے کہا کہ اراضی سے متصل پلاٹ کے سلسلہ میں بعض قانونی رکاوٹیں ہیں جنہیں دور کرکے قبرستان میں شامل کیا جائیگا۔ وزراء وعوامی نمائندوں نے ایرہ گڈہ میں اقلیتی اقامتی اسکول وجونیر کالج برائے گرلز کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اقلیتی بہبود اے لکشمن کمار اور دیگر قائدین تقریب میں شریک تھے۔ مقررین نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت کے اقدامات کا ذکر کیا۔ ہر اسمبلی حلقہ میں انٹیگریٹیڈ اقامتی اسکول کامپلکس تعمیر کئے جائیں گے جہاں معیاری تعلیم کے علاوہ بہتر انفرااسٹرکچر سہولتیں دستیاب رہیں گی۔ مقامی افراد نے قبرستان کیلئے اراضی الاٹ کرنے پر حکومت سے اظہار تشکر کیا۔ وزراء پونم پربھاکر، لکشمن کمار اور جی ویویک وینکٹ سوامی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حلقہ کی ترقی میں حکومت سے تعاون کریں۔ صدرنشین وقف بورڈ عظمت اللہ حسینی نے قبرستان کے لئے اراضی الاٹمنٹ کی تفصیلات سے واقف کرایا۔

بی سی تحفظات کیلئے متحدہ مساعی کرنے کل جماعتی پسماندہ طبقات قائدین کا فیصلہ حیدرآباد میں راونڈ ٹیبل کانفرنس،

حیدرآباد۔ تلنگانہ میں بی سی تحفظات کے مسئلہ پر سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر بی سی قائدین نے جدوجہد کا فیصلہ کیا ہے۔ مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھنے والے بی سی قائدین اور بی سی تنظیموں کے نمائندوں کی راو ?نڈ ٹیبل کانفرنس ا ?ج حیدرا? باد میں منعقد ہوئی۔ وزیر انیمل ہسبنڈری وی سری ہری، رکن راجیہ سبھا ا? ر کرشنیا، سابق گورنر ہریانہ بنڈارو دتاتریہ، قانون ساز کونسل میں قائد اپوزیشن مدھوسدھن چاری، بی ا? رایس رکن اسمبلی جی کملاکر، سابق وزیر سرینواس ریڈی، سابق رکن راجیہ سبھا وی ہنمنت راو? اور دیگر قائدین نے شرکت کی۔ اجلاس میں حکومت کی جانب سے مجالس مقامی میں 42 فیصد تحفظات کی فراہمی کے لئے جاری کردہ جی او کا جائزہ لیا گیا۔ قائدین نے کہا کہ حکومت کو سنجیدگی کے ساتھ بی سی تحفظات پر عمل کرنا چاہئے جو گزشتہ کئی برسوں سے ا? بادی کے تناسب سے انصاف کی اپیل کررہے ہیں۔ ریاستی وزیر وی سری ہری نے کہا کہ پسماندہ طبقات اتحاد کے ذریعہ اپنے حقوق حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ریاستی وزیر نہیں بلکہ بی سی نمائندہ کے طور پر اجلاس میں شریک ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طبقاتی سروے کے اعداد وشمار کی بنیاد پر تعلیم، روزگار اور سیاست میں بی سی طبقات کو 42 فیصد تحفظات کے حق میں اسمبلی اور کونسل میں بلز منظور کئے گئے۔ تمام سیاسی پارٹیوں میں بلز کی تائید کی جو گزشتہ کئی ماہ سے صدر جمہوریہ کے پاس زیر التواء ہیں۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ تحفظات پر عمل ا? وری کے لئے بی سی قائدین اور تنظیموں کو متحدہ طور پر جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت پر دباو? بنایا جائے کہ وہ تحفظات بل کو منظوری دیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بی سی تحفظات کے لئے خصوصی کمیشن قائم کیا تھا جس کی سفارش پر قانون سازی کی گئی ہے۔

ڈی ناگیندر نے اسمبلی سے استعفی کی اطلاعات کو مسترد کردیا

حیدرآباد۔ خیریت آباد کے رکن اسمبلی ڈی ناگیندر نے اسمبلی سے استعفی کے بارے میں سوشیل میڈیا میں وائرل خبروں کی تردید کی ہے۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ناگیندر نے کہا کہ استعفی کے بارے میں پھیلائی جارہی خبروں میں کوئی سچائی نہیں ہے اور وہ اس مہم کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی کے عہدہ سے استعفی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ناگیندر نے کہا کہ بعض مخالفین استعفی کی مہم چلارہے ہیں تاکہ انہیں سیاسی نقصان پہنچایا جائے۔ واضح رہے کہ ڈی ناگیندر بی آر ایس کے ٹکٹ پر اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے اور لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کے ٹکٹ پر سکندرآباد حلقہ سے مقابلہ کیا تھا۔ بی آر ایس نے ان کے خلاف اسپیکر سے شکایت کرتے ہوئے نااہل قرار دینے کی اپیل کی ہے۔ اسپیکر کی جانب سے دی گئی نوٹس کا ناگیندر نے جواب داخل کردیا ہے۔ میڈیا کے بعد گوشوں میں اطلاعات گشت کررہی ہیں کہ اسپیکر کی کارروائی سے بچنے کے لئے ناگیندر اسمبلی کی رکنیت سے استعفی دے سکتے ہیں۔ تاہم ناگیندر نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے۔

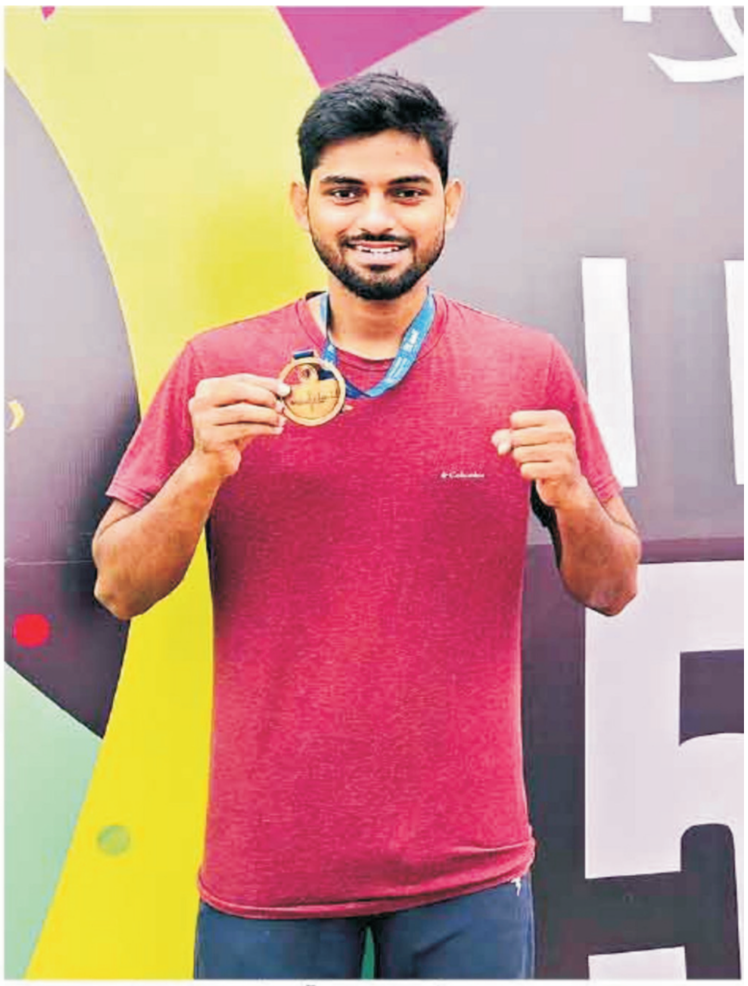

اسامہ ایف 5 باکسر نے حسین ساگر پنک پاور میراتھن 5 کلومیٹر جیتی جس کی سرپرستی Elevensportsاور Hanzala Herbal Products نے کی

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS #22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in